



حضرت عمرؓ بن عبد العزیز شرف الدین ساحل



پہلی بات : حضرت عمرؓ بن خطاب مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ چوتھے خلیفہ حضرت علیؓ کے بعد خلافتِ راشدہ کا دور ختم ہوا اور خاندانی خلافت شروع ہوئی۔ ان میں بنو امیہ کے اموی اور بنو عباس کے عباسی خلیفہ مشہور ہیں۔ امویوں میں ایک خلیفہ ایسے بھی گزرے ہیں جنہوں نے حضرت عمرؓ بن خطاب کی خلافت کی یاد تازہ کر دی۔ اتفاق کی بات کہ ان کا نام بھی عمر ہی تھا۔ دنیا انہیں عمرؓ بن عبد العزیز کے نام سے جانتی ہے۔ یہ سبق انہی کی سیرت پر روشنی ڈالتا ہے۔

جان پہچان : ڈاکٹر محمد شرف الدین ساحل ۲ اگست ۱۹۴۹ء کو ناگپور میں پیدا ہوئے۔ اُردو، فارسی اور عربی میں ایم۔ اے کرنے کے بعد انہوں نے دومرتبہ پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ مختلف تعلیمی اداروں میں تدریس کے فرائض انجام دیے۔ انہوں نے تحقیق، تنقید، شاعری جیسی اصناف اور زبان و ادب کی تاریخ میں بہت کام کیا ہے۔ ان موضوعات پر ان کی متعدد تصانیف شائع ہو چکی ہیں جنہیں کئی اعزازات سے بھی نوازا گیا ہے۔ ’تازگی‘ بچوں کے لیے لکھی گئی ان کی نظموں کا مجموعہ ہے۔

حضرت عمرؓ بن عبد العزیز مسلمانوں کے مشہور خلیفہ تھے۔ خلیفہ بننے سے پہلے وہ بڑی شان و شوکت کی زندگی گزارتے تھے لیکن خلیفہ بننے ہی ان کی زندگی بالکل بدل گئی۔ انہوں نے شاہانہ ٹھاٹھ باٹ ترک کر دیا۔ اپنے سارے قیمتی لباس، سامان اور بیوی کے زیورات بیت المال میں داخل کر دیے اور انتہائی سادہ اور پاکیزہ زندگی گزارنے لگے۔

خلیفہ بننے کے بعد وہ بالکل سادہ لباس پہنتے، معمولی کھانا کھاتے اور کچے سے مکان میں رہتے تھے۔ ان کی بیوی بچوں کی زندگی بھی سادگی سے گزرنے لگی۔ وہ چاہتے تو اپنے بیوی بچوں کو لذیذ کھانا کھلا سکتے تھے، عمدہ کپڑے پہنا سکتے تھے لیکن انہیں بیت المال سے رقم لینا گوارا نہ تھا۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ عیدِ قریب تھی۔ سب لوگ اپنے بچوں کے لیے نئے کپڑے بنوا رہے تھے۔ حضرت عمرؓ بن عبد العزیز کے بچوں نے بھی اپنی ماں سے نئے کپڑوں کی فرمائش کی۔ ماں بے چین ہو گئیں۔ وہ شوہر کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور سارا حال بیان کیا۔ بیوی کی بات سن کر انہوں نے فرمایا، ”فاطمہ! میرے پاس اتنی رقم کہاں ہے کہ بچوں کے لیے نئے کپڑے بنوا سکوں؟“

حضرت عمرؓ بن عبد العزیز انتہائی ایمانداری سے بیت المال کی حفاظت کرتے تھے۔ نہانے یا وضو کرنے کے لیے سرکاری باورچی خانے میں گرم کیا ہوا پانی بھی استعمال نہیں کرتے تھے۔ انہیں بیت المال میں رکھی ہوئی مشک کو سونگھنا تک گوارا نہ تھا۔

ایک رات وہ کسی سرکاری کام میں مصروف تھے۔ اس کام کے لیے سرکاری چراغ جل رہا تھا۔ اتنے میں ایک ملاقاتی صرف ان کی خیریت دریافت کرنے کے لیے آ گیا۔ انھوں نے سرکاری چراغ بجھا دیا اور اپنا ذاتی چراغ منگوا کر جلایا۔

حضرت عمرؓ بن عبد العزیز اپنے ارد گرد خوشامدیوں کو دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے۔ وہ اکثر عالموں کو بلواتے اور ان سے نصیحت کی درخواست کرتے۔ وہ چاہتے تھے کہ علما انصاف کرنے میں ان کی رہنمائی کریں، نیکی کے کاموں میں مدد کریں، حاجت مندوں کی حاجتیں ان تک پہنچائیں اور ان کے سامنے کسی کی غیبت نہ کریں۔ وہ ملازموں کے بھی آرام کا خیال رکھتے اور کسی کام کو کمتر نہیں سمجھتے تھے۔ ایک بار رات کو کسی مہمان سے گفتگو فرما رہے تھے کہ دفعۃً چراغ ٹمٹمانے لگا۔ قریب ہی ایک ملازم سویا ہوا تھا۔ مہمان نے کہا کہ اس کو جگا دوں؟

بولے، ”سونے دو۔“

مہمان نے کہا، ”میں خود اٹھ کر چراغ ٹھیک کر دوں؟“

فرمایا، ”مہمان سے کام لینا مناسب نہیں ہے۔“

وہ خود ہی اٹھے، برتن سے زیتون کا تیل لیا اور چراغ کو ٹھیک کر کے پلٹے تو کہا، ”جب میں اٹھا تھا تو عمر بن عبد العزیز تھا

اور جب پلٹا تب بھی عمر بن عبد العزیز ہوں۔“

ان کے زمانے میں بڑی خوش حالی تھی۔ لوگ ان کے پاس کثرت سے مال لاتے اور کہتے کہ غریبوں میں بانٹ دیجیے

لیکن وہ یہ کہہ کر مال واپس کر دیتے تھے کہ حاجت مند نہیں ملتے پھر یہ مال کسے دیا جائے؟

انھوں نے لوگوں کی سہولت کے لیے سرائیں بنوائیں، شراب پر پابندی لگائی، بے جا رسموں کو ختم کیا، غلاموں اور

باندیوں کو آزاد کروایا اور شاہی خاندان کے لوگوں اور حکومت کے افسروں کے ظلم و ستم سے عوام کو نجات دلائی۔ ان کی خلافت کا

زمانہ صرف دو سال پانچ مہینے رہا۔ حیرت اس بات پر ہے کہ اتنے کم عرصے میں یہ ساری اصلاحات عمل میں آ گئیں۔ تاریخ

میں ایسے عادل، نیک اور پرہیزگار حاکم کی مثال مشکل سے ملتی ہے۔

معانی و اشارات

Ask, request	- مانگنا، خواہش کرنا	فرمائش	پہلے چار خلیفہ حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ،
	- ایک خاص ہرن کی ناف سے حاصل ہونے	مشک	حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کا دور حکومت
Musk	- والی خوشبودار چیز		The period of caliphates
Need, requirement	- ضرورت	حاجت	Hazrat Abubakr, Hazrat Umar,
Suddenly	- یکایک، اچانک	دفعۃً	Hazrat Usman and Hazrat Ali.
Prosperity	- اچھی حالت	خوش حالی	شان و شوکت - ٹھاٹھاٹ
	- سرائے کی جمع۔ مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ	سرائیں	ترک کرنا - چھوڑ دینا
Lodge			Leave
			Treasury
			department of Islamic govt.

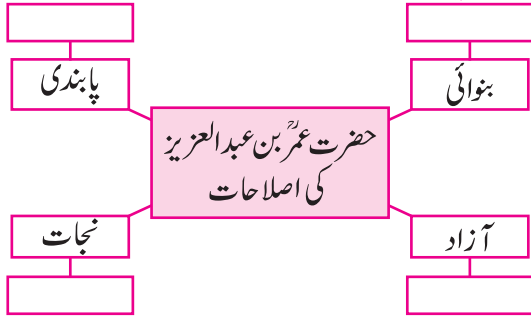
اصلاحات - اصلاح کی جمع۔ غلطی دور کرنا، درست کرنا
Reforms
عادل - انصاف کرنے والا
Justice

بے جا - غلط، غیر ضروری
Inappropriate
نجات - چھٹکارا
Salvation, rescue

مشقی سرگرمیاں

- ۳۔ حضرت عمرؓ بن عبد العزیز کو پسند نہیں کرتے تھے۔ (خوشامدیوں، مشک)
۴۔ حضرت عمرؓ بن عبد العزیز کے زمانے میں تھی۔
(بہت غربت، بڑی خوشحالی)

حضرت عمرؓ بن عبد العزیز کی اصلاحات (عوامی سہولیات) درج ذیل نکات کے تحت لکھیے۔

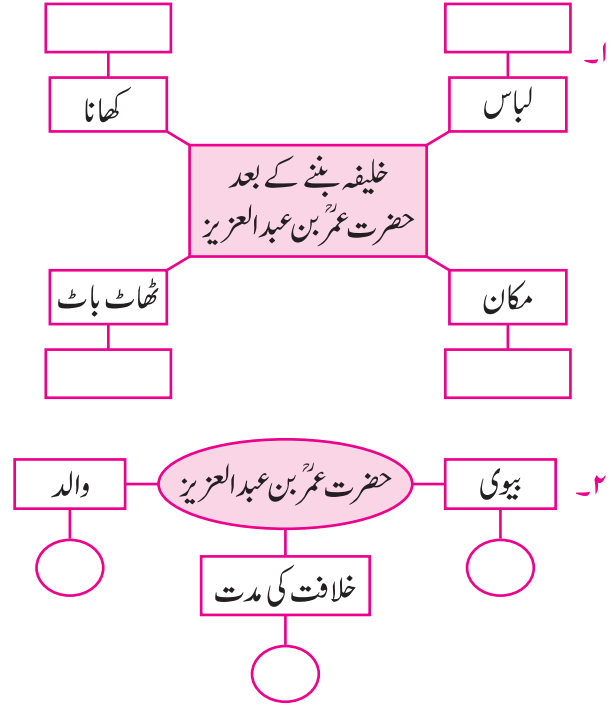


درج ذیل جملوں سے فعل، فاعل اور مفعول تلاش کر کے مناسب خانوں میں لکھیے۔

- ۱۔ حضرت عمرؓ بن عبد العزیز سادہ لباس پہنتے تھے۔
۲۔ انھوں نے سرکاری چراغ بجھا دیا۔
۳۔ ملازم سویا ہوا تھا۔
۴۔ لوگ اُن کے پاس کثرت سے مال لاتے تھے۔
۵۔ بے جا رسموں کو ختم کیا۔

فاعل	فعل	مفعول

سبق کی روشنی میں حضرت عمرؓ بن عبد العزیز سے متعلق ویب خاکے مکمل کیجیے۔



- عید کے موقع پر خلیفہ کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ لکھیے۔
وہ واقعہ لکھیے جس سے پتا چلتا ہے کہ خلیفہ کو ملازموں کے آرام کا خیال تھا۔
ملاقاتی کی آمد پر سرکاری چراغ بجھا دینے اور ذاتی چراغ جلانے کی وجہ لکھیے۔

حضرت عمرؓ بن عبد العزیز کی علما سے اُمیدیں تحریر کیجیے۔
مناسب لفظ چن کر جملے مکمل کیجیے۔

- ۱۔ حضرت عمرؓ بن عبد العزیز خلیفہ بننے سے پہلے کی زندگی گزارتے تھے۔
(سادگی، شان و شوکت)

- ۲۔ حضرت عمرؓ بن عبد العزیز کو رقم لینا گوارا نہ تھا۔
(خلیفہ سے، بیت المال سے)